کی بنا منفعت کو قرار دیتی ہے اور مفادات اور تجارتی بازاروں کے لیے ایک دوسرے کا گلا کاٹنا سکھاتی ہے اور یہ فکر روحانی عنصر کو بے دخل کر دیتی ہے جب کہ اس کے برعکس اسلام اپنے نظام کی بنیاد ایک ایسے جامع تصور زندگی پر رکھتا ہے جو مادی طرز فکر کی یکسر نفی کر دیتا ہے۔ وہ عمل کی بنیاد روحانی اور اخلاقی عنصر پر رکھتا ہے۔ اسی لیے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وتمت کلمت ربک صدقا وعدلا لا مبدل لکلمته وهو السميع العليم. (۲۶)

''اور آپؐ کے رب کی باتیں سچ اور عدل پر پوری ہیں۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا اور جانتا ہے۔''

چنانچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ کائنات کا نظام عدل وتوازن پر قائم ہے اور اس نے انسانوں کو بھی حکم دیا ہے کہ وہ عدل پر قائم رہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں عدل اجتماعی کا درس امت مسلمہ کے لیے وہ راہنمائی فراہم کرتا ہے کہ اگر ہم اس پر من وعن عمل کریں تو دین اور دنیا میں کامیاب ہوں گے۔

مراجع وحواشی

(۱)　شبلی نعمانی، علامہ، سیرۃ النبی ج ۶ ص ۴۳۴، ناشران قرآن اکیڈمی لاہور، ۱۹۷۵ء

(۲)　اردو دائرہ معارف اسلامیہ ج ۱۳ ص ۶، جامعہ پنجاب لاہور، طبع ۱۹۷۶　　(۳)　النحل ۱۶: ۹۰

(۴)　محمد شفیع، مفتی، مولانا، معارف القرآن ج ۵ ص ۳۸۸، ۳۸۹، ادارۃ المعارف کراچی

(۵)　سیرۃ النبی ج ۶ ص ۱۰۵، ناشران قرآن اکیڈمی لاہور، ۱۹۷۵ء

(۶)　مودودی، مولانا، سید، ابوالاعلیٰ، تفہیم القرآن ج ۲ ص ۵۶۵، ادارہ ترجمان القرآن لاہور

(۷)　سید قطب، اسلام میں عدل اجتماعی، ترجمہ، نجات اللہ صدیقی، ڈاکٹر ص ۹۷، اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ایڈیشن ۱۱، ۲۰۰۶

(۸)　الحدید ۵۷: ۲۵

(۹)　مودودی، مولانا، اسلام اور عدل اجتماعی، ص ۹، اسلامک پبلی کیشنز لاہور، فروری ۲۰۰۶

(۱۰)　بخاری، کتاب الحدود، ۲۷/۱۰۰۳　　(۱۱)　الحجرات ۴۹: ۱۳

(۱۲)　النساء ۴: ۵۸　　(۱۳)　المائدہ ۵: ۴۲

(۱۴)　تلسمانی، عمر، شہید المحراب، ترجمہ محمد ادریس، حافظ، البدر پبلی کیشنز لاہور، اشاعت ششم، ص ۲۱۵

(۱۵)　المائدہ ۵: ۸　　(۱۶)　بقرۃ ۲: ۳۹　　(۱۷)　علق ۹۶: ۱ تا ۵

(۱۸)　علوی، خالد، ڈاکٹر، انسان کامل، ص ۶۴۸، الفیصل ناشران وتاجران کتب لاہور، طبع چہارم اگست ۲۰۰۲ء

(۱۹)　ایضاً ص ۶۴۹　　(۲۰)　بخاری، کتاب الدیات، باب ماجاء فی القسامہ، ۳۰/۴

(۲۱)　اسلام میں عدل اجتماعی، اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ایڈیشن ۱۱، ۲۰۰۶ ص ۴۰۵

(۲۲)　ایضاً ص ۴۰۶　　(۲۳)　ایضاً ص ۴۰۷　　(۲۴)　ایضاً ص ۴۰۸

(۲۵)　ایضاً ص ۴۳۱　　(۲۶)　الانعام ۶: ۱۱۵

تبصراتی مقالہ

مقالۂ خصوصی: عورت، مغرب اور اسلام مقالہ نگار: ثروت جمال اصمعی
ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، گلی نمبر ۸، ایف سکس تھری۔ اسلام آباد
صفحات: ۱۴۹ ۔ قیمت: ۱۵۰ روپے مبصر: پروفیسر محمد اسحاق منصوری

ABSTRACT:

This is the review of the research paper "WOMEN, WEST AND ISLAM" (AURAT MAGHRIB aur ISLAM in URDU) by Mr. Sarwat Jamal Asmaii. It is published in research journal "WEST AND ISLAM" (URDU) Vol.15, issue; 1 2012. IPS, Islamabad.

Speed of spread of Islam in West is very surprising. Conversion of western women is more than men. Anti - Islam propaganda has emerged in gigantic proportions after 9/11. It is quite surprising why western women are reverting to Islam when Islam phobia is so rife in their part of the world. What are the merits of Islam that are attracting them? What are the problems they are facing in the Western culture? What is the real status of women in Islam? And are the rules and regulations in the Muslim countries regarding women are Islamic injunctions or traditions that have been attired in religion?

''عورت مغرب اور اسلام'' جناب ثروت جمال اصمعی صاحب کا مقالۂ خصوصی جناب پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد صاحب کی ادارت میں شائع ہونے والے علمی و تحقیقی مجلّہ ''مغرب اور اسلام'' کی ۳۸ ویں اشاعت، جلد: ۱۵ شمارہ: ۱، ۲۰۱۲ء میں چھپا ہے۔ ڈاکٹر انیس خود مغرب اور اسلام کے حوالے سے کئی مقالات لکھ چکے ہیں۔ وہ اس موضوع سے خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆...... کیا عورتوں کا کام بس بچے پالنا اور چولہا جھونکنا ہے؟

☆...... ہم اپنی نصف آبادی کو گھروں میں بند رکھ کر کیسے ترقی کر سکتے ہیں؟

☆...... مغرب کی ترقی کا راز معاشی جدوجہد میں عورت کی شرکت میں مضمر ہے۔

☆...... جب تک عورتیں مردوں کے شانہ بشانہ زندگی کے ہر میدان میں کام نہ کریں ترقی ممکن نہیں۔

یہ فقرے، ہم اکثر سنتے رہتے ہیں، کیا واقعی ایسا ہے؟

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ مغرب نے عورت کو گھر سے نکال کر اور معاشی جدوجہد میں ایک اہم مقام دے کر اس کی عزت افزائی کی ہے اور اِسے مردوں کے مساوی مقام عطا کر دیا ہے۔ کیا یہ رویہ مغربی عورت کے خیال میں اس کے مقام و مرتبہ کا بحیثیت عورت اعتراف و احترام ہے یا انکار؟ اس سے جڑا ہوا سوال یہ ہے کہ مغرب کی عورت اگر معاشرے میں اس

* مدیر، معارف مجلۂ تحقیق، کراچی برقی پتا: profdrishaq@gmail.com
تاریخِ موصولہ: ۱۸/ اگست ۲۰۱۲ء